بسم اللہ الرحمن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشآء۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

الفضل

روزنامہ
لاہور
یوم شنبہ
فی پرچہ ۱/ ۔
ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹
شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ رر
سہ ماہی ۷ رر
ماہوار ۲½ رر
۱۵ جمادی الثانی ۱۳۷۰ھ
جلد ۳۹/۵ | ۲۴ امان ۱۳۳۰ ہش ۲۴ مارچ ۱۹۵۱ء | نمبر ۱۷

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۰ مارچ۔ حضور ایدہ اللہ کے پاؤں میں درد ہے۔

ربوہ ۲۲ مارچ۔ حضور کی طبیعت آج بخار کی وجہ سے ناساز ہے۔ اور پاؤں میں بھی درد ہے احباب حضور انور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

اعلان نکاح

ربوہ ۲۰ فروری بعد نماز عصر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عزیز غلام محمود صاحب پسر مکرم سیٹھ غلام غوث صاحب مرحوم آف حیدر آباد دکن کا نکاح عزیزہ زکیہ بیگم دختر ملک محمد اسماعیل صاحب آف پٹنہ سے پڑھایا۔ دوستوں سے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مسٹر محمد ایوب خان کھوڑو
سندھ مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کے لیڈر بن گئے

کراچی ۲۳ مارچ۔ آج سندھ مسلم لیگ اسمبلی پارٹی نے قاضی فضل اللہ کی جگہ مسٹر محمد ایوب کھوڑو کو متفقہ طور پر اپنا لیڈر منتخب کر لیا۔ آپ کل گورنر سندھ سے ترتیب کابینہ کے سلسلے میں ملیں گے۔ امید کی جاتی ہے۔ کہ وزراء کے شعبوں میں کچھ تغیر ہوگا۔ قاضی فضل اللہ بھی اس نئی کابینہ کے ایک رکن ہوں گے۔ آج قاضی فضل اللہ سندھ کی چیف منسٹر شپ سے مستعفی ہو گئے۔

کراچی ۲۳ مارچ۔ آج سندھ اسمبلی میں بجٹ پر عام بحث شروع ہوئی۔ بحث میں میر بندے علی خاں تالپور مسٹر جعفر خاں اور مسٹر خیر شاہ نے نمایاں حصہ لیا۔

لاہور کے ڈاکیوں نے آج غیر مشروط طور پر ہڑتال ختم کر دی

اسمبلی کے امیدواروں کی کامیابی کا اعلان

لاہور ۲۳ مارچ۔ آج سرکاری طور پر اسمبلی کے امیدواروں کو ڈالے جانے والے ووٹوں کی گنتی شروع ہوئی۔ آج کل ۷۲ امیدواروں کے ناموں کا اعلان ہوا۔ جن میں ۶۴ مسلم لیگ ایک جناح عوامی مسلم لیگ ایک آزاد اور ایک پاکستانی مسیحی کامیاب ہو گئے ہیں۔ مسلم لیگ کے ۶۴ ارکان میں وہ گیارہ رکن بھی شامل ہیں۔ جو بلا مقابلہ کامیاب ہو گئے ہیں۔

مرکزی اسمبلی میں بجٹ پر عام بحث

کراچی ۲۳ مارچ۔ آج بھی بجٹ پر عام بحث کا دن تھا۔ سردار شوکت حیات خاں نے مطالبہ کیا۔ کہ پٹ سن کے برآمدی محصول بڑھانے سے جو آمدنی ہوئی ہے۔ اس کا زیادہ حصہ پنجاب کو ملنا چاہیئے۔ کیونکہ وہ سب سے زیادہ کپاس پیدا کرنے والا صوبہ ہے۔ اور پچھلے دنوں سیلاب نے اسے بہت نقصان پہنچایا ہے مسٹر غیاث الدین پٹھان نے مشرقی بنگال میں لازمی ابتدائی تعلیم کے لئے قطعی رقم کے تعین کا مطالبہ کیا۔ بیگم اکرام اللہ نے نرسوں کی تربیت کے لئے ۵۰ ہزار روپے کی رقم کو ناکافی قرار دیا۔ مسٹر کھوڑو نے سندھ کے لئے ایک روڈ گرانٹ کو ناکافی قرار دیتے ہوئے کہا کہ اسے ۵ کروڑ کی ایک قسط کراچی کے بدل کے طور پر جلد ملنی چاہیئے۔ تاکہ سندھ اپنے نئے دار الحکومت کی تعمیر شروع کر سکے۔

بیگم اکرام اللہ نے یہ بھی مطالبہ کیا۔ کہ ملازمتوں میں عورتوں سے امتیازی سلوک نہ کیا جائے۔ آج اسمبلی میں مشرقی بنگال کے بولنے والے ارکان نے اپنی تقریروں میں ان تمام مطالبات کی تائید کی۔ جو کل مسٹر نور الامین نے کئے تھے۔ ان مطالبات میں پٹ سن کے محصول کا ۶۲½ فی صدی مشرقی بنگال کو دینے۔ اور انکم ٹیکس میں صوبوں کو حصہ دینے کا ذکر تھا۔ مسٹر کھوڑو نے بھی آج سندھ کے لئے انکم ٹیکس کی آمد میں سے حصہ طلب کیا۔

لاہور ۲۳ مارچ۔ آج شہر لاہور کے ڈاکیوں نے اپنی ہڑتال غیر مشروط طور پر ترک کر دی۔ یہ ہڑتال گزشتہ آٹھ روز سے جاری تھی۔ اب کل سے ڈاک کی تقسیم کا کام باقاعدہ طور پر شروع ہو جائیگا۔ اب تک ایسی اشیاء کی بکنگ بند تھی۔ جن کا اندراج کرنا پڑتا تھا۔ اب یہ پابندی ہٹا دی گئی ہے۔

یوگوسلاویہ کو امریکی امداد کیلئے بات چیت

لنڈن ۲۳ مارچ۔ یوگوسلاویہ نے اپنی فوجی حیثیت کو برقرار رکھنے کے لئے امریکہ سے ۳ کروڑ ڈالر کے خام مال کی امداد طلب کی ہے۔ اس سلسلے میں برطانیہ اور امریکہ سے بات چیت کا اہتمام ہو گیا ہے۔ جو اگلے ہفتے یہاں شروع ہوگی۔ اس بات چیت میں یوگوسلاویہ کی اقتصادی صورت حال بھی زیر بحث آئے گی۔

بیرونی تجارت کی کونسل کا اجلاس

کراچی ۲۳ مارچ۔ آج یہاں بیرونی تجارت کو فروغ دینے کی کونسل کی مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا۔ مجلس نے فیصلہ کیا۔ کہ حکومت سے صرف انہی ایوان ہائے تجارت کے تسلیم کرنے کی سفارش کی جائے گی۔ جو کسی خاص تجارت سے متعلق ہوں گے۔ یہ کمیٹی۔ مصر۔ اٹلی اور پولینڈ سے تجارتی معاہدوں کی تجدید کے بارے میں بھی غور کرے گی۔

کراچی ۲۳ مارچ۔ ۲۷ مارچ کو یہاں پاکستانی برآمد کو فروغ دینے والی کمیٹی کا پہلا اجلاس منعقد ہوگا۔

مفتی اعظم کی تصریحات

پشاور ۲۳ مارچ۔ آج وزیرستان کے زعماء اور قبائلی لیڈروں کے ایک جلسے میں سپاسنامے کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ جو حکومت اسلامی ہونے کا دعویٰ کرتی ہے۔ لیکن مسلمانوں میں انتشار پھیلانے میں مدد دیتی ہے۔ وہ اسلام کی دشمن ہے۔

پاکستان خواتین ایسوسی ایشن کا سالانہ اجلاس

کراچی ۲۳ مارچ۔ امید کی جاتی ہے۔ کہ اکتوبر میں لاہور میں آل پاکستان وومن ایسوسی ایشن کا جو سالانہ اجلاس ہو رہا ہے۔ اس میں تمام اسلامی ممالک کی نمائندہ خواتین شرکت کریں گی۔ یاد رہے کہ اس معاملے میں انڈونیشیا۔ مصر۔

جنگ کوریا

ٹوکیو ۲۳ مارچ۔ آج کوریا میں امریکی چھاتہ بردار فوج کے ہزاروں سپاہی کمیونسٹ فوجوں کے ۲۰ میل عقب میں اتر گئے۔ اب اقوام متحدہ کی فوجیں ۳۸ درجہ عرض بلد سے ۷ میل سے بھی کم فاصلے پر رہ گئی ہیں۔ امریکی فوجوں کے اس اقدام کا مقصد مغربی علاقے میں سیول کے شمال کی طرف پسپا ہونے والی ۱۵ ہزار کمیونسٹ فوج کو گھیرے میں لینا ہے۔ جب سے کوریا کی جنگ شروع ہوئی ہے۔ امریکہ کا یہ دوسرا بڑا جارحانہ حملہ ہے۔ اطلاعات سے پتہ چلتا ہے۔ کہ اس محاذ پر کمیونسٹ کوئی مزاحمت نہیں کر رہے ہیں۔ چھاتہ بردار فوج کے اتارے جانے کے صحیح مقام کا پتہ نہیں بتایا گیا۔ کمیونسٹوں کی مزاحمت سیول میں بڑھ گئی ہے۔ لیکن پھر بھی اقوام متحدہ کی فوجوں کی پیشقدمی برابر جاری ہے۔

لنڈن ۲۳ مارچ۔ کل برطانی دار العوام میں اس مسئلے پر کہ کوریا میں اقوام متحدہ کی فوجوں کو ۳۸ درجہ عرض بلد کو عبور کر جانا چاہیئے یا نہیں وزیر مملکت مسٹر ینگر نے کہا۔ اس سلسلے میں اقوام متحدہ کی فوجوں کے کمانڈر پر پابندی عاید کرنے کا مطلب یہ ہوگا۔ کہ وہ ایک خیالی سرحد پر آ کر اپنی سرگرمیاں ختم کر بیٹھیں گے آپ نے کہا۔ اس سلسلے میں اقوام متحدہ کے رویے کے متعلق ایک بیان تیار ہو رہا ہے۔

دور و نزدیک سے

کراچی ۲۳ مارچ۔ آج ترکی کے سفیر مقیم کراچی مسٹر نوبل باٹی نے وزیر اعظم پاکستان کی خدمت میں دس ہزار روپے کا ایک چیک پنجاب کے سیلاب زدگان کی امداد کے لئے پیش کیا۔

نئی دہلی ۲۳ مارچ۔ سوویٹ روس نے حکومت ہندوستان کو پچاس ہزار ٹن گندم بھیجنے کی پیشکش کی ہے۔ روس اس کے عوض ہندوستان سے خام پٹ سن حاصل کریگا۔

راولپنڈی ۲۳ مارچ۔ پاکستانی فوجوں میں حکومت کے خلاف بینہ سازش کے سلسلے میں پاکستان وومن نیشنل گارڈز کی میجر مس خان کو معطل کر کے گھر میں ہی گرفتار کر لیا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ خانہ تلاشی سے ان کے گھر سے سازش سے متعلقہ بعض اہم دستاویزات سپیشل پولیس کو ملے ہیں۔

بغداد الجدید ۲۳ مارچ۔ بہاولپور میں اس وقت ۱۰۵ امداد باہمی کی انجمنیں جاری ہیں۔ ان میں سے ۴۶ انجمنیں سال رواں کے دوران میں قائم ہوئی ہیں۔ حکومت اس وقت تک ۱۷ میل لمبی ۱۳ سڑکیں بھی بنا چکی ہے۔

لاہور ۲۳ مارچ جناح عوامی مسلم لیگ کے دفتر کی اطلاع کے مطابق اسمبلی میں حزب مخالف کی تعداد ۴۱ تک جا پہنچی ہے۔ پارٹی کی ضلعوار پوزیشن کے مطابق پارٹی نے سب سے زیادہ نشستیں لاہور میں لیں یعنی گیارہ۔ اس سے کم لائل پور میں یعنی سات اور اس سے کم منٹگمری میں یعنی چھ نشستیں حاصل کی ہیں۔

قاہرہ ۲۳ مارچ۔ کل مصری وزارت خارجہ کے انڈر سیکرٹری نے اس امر پر اصرار کیا کہ مصر کو بین الاقوامی قانون کے تحت اختیار حاصل ہے کہ وہ نہر سویز سے گذرنے والے جہازوں کی تلاشی لے سکے۔ اور جب تک اسرائیل کے ساتھ اس کے جنگ آزمائی کے تعلقات جاری رہیں گے

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔
ایڈیٹر روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا تازہ کلام

مندرجہ ذیل کلام حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے سندھ کے حالیہ سفر میں فرمایا۔

آ دِکھا چشمِ نیم خواب مُجھے

۱- عشق نے کر دیا خراب مُجھے ورنہ کہتے تھے لاجواب مُجھے

۲- کچھ اُمنگیں تھیں کچھ امیدیں تھیں یاد آتے ہیں اب وہ خواب مُجھے

۳- میں تو بیٹھا ہوا ہوں برلبِ جُو کیا دِکھاتا ہے تُو سراب مُجھے

۴- مست ہوں میں تو روزِ اوّل سے فائدہ دیگی کیا شراب مُجھے

۵- زِشت رُو میں ہوں آپ مالکِ حُسن چھوڑیئے دیجئے نقاب مُجھے

۶- دارُوئے ہر مرض شِفائے جہاں حق نے بخشی ہے وہ کتاب مُجھے

۷- جس میں حصّہ نہ ہو مرے دیں کا کیسے بھائے وہ آب و تاب مُجھے

۸- میرا باجا ہے تیغ کی جھنکار زہر لگتا ہے یہ رباب مُجھے

۹- دُشمنوں سے تو رکھ مرا پردہ اس طرح کر نہ بے حجاب مُجھے

۱۰- بے حد و بے شمار میرے گناہ کس طرح دیں گے وہ حساب مُجھے

۱۱- عزم بھی اُن کا ہاتھ بھی اُن کے وہ کریں کام - دیں ثواب مُجھے

۱۲- بس کے آنکھوں میں دل میں گھر کر کے کر گئے یوں وہ لاجواب مُجھے

۱۳ دل میں بیداریاں ہیں پھر پیدا
پھر دِکھا چشمِ نیم خواب مُجھے

---

۲۵ مارچ ۱۹۵۱ء - یوم التبلیغ

امسال کے پہلے یوم التبلیغ کے لئے ۲۵ امان مطابق ۲۵ مارچ اتوار کا دن مقرر کیا گیا ہے لہذا جملہ جماعتہائے پاکستان اپنے اپنے حلقہ کے اندر اس دن کو کامیاب طور پر منائیں اور ٹریکٹ اور زبانی تبلیغ سے پیغام حق احسن طریق پر معزز غیر احمدی بھائیوں تک پہنچائیں۔ تا خدا تعالےٰ سعید روحوں کو سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ احباب اس دن کے لئے مرکز سے ٹریکٹ منگوا سکتے ہیں۔ لیکن ٹریکٹ دوائیوں کے اشتہار کی طرح تقسیم نہ کئے جائیں بلکہ ایسے احباب کو دئیے جائیں جو حق کی جستجو رکھتے ہوں۔ چونکہ اس دن مشاورت ہے۔ اس لئے ایسے احباب جو مشاورت میں شریک ہوں وہ اپنا یہ فرض کسی دوسرے دن ادا کریں۔ (ناظر دعوۃ و تبلیغ ربوہ)

شاخ کا منبع سے تعلق

سیکرٹریان تبلیغ کی توجہ کے لئے

اس امر سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ جو طاقت مرکز کی ہوتی ہے وہ شاخ کی نہیں ہو سکتی۔ شاخ یقیناً اپنے منبع سے خوراک کی محتاج ہوتی ہے۔ آپ تبلیغ کرتے ہیں اور احباب جماعت سے تبلیغ کراتے ہیں مگر مرکز میں رپورٹ ارسال نہیں کرتے۔ اور کس قدر عجیب چیز یہ ہوگی کہ مرکز کو یہ علم نہ ہو کہ ہماری فلاں شاخ کس حال میں ہے۔ اور شاخ یہ سمجھے کہ ضروری امداد جو مرکز سے ملنی چاہیئے وہ باقاعدہ ملتی رہے۔ پس آپ کا فرض ہے کہ مرکز کو اپنے حالات سے آگاہ رکھیں۔ ہر شخص الگ نوعیت کا مذاق رکھنے کی وجہ سے اپنے خاص رنگ میں تبلیغ کرتا ہے۔ اور یقیناً اس کے نتائج دوسرے سے مختلف ہوں گے اور مرکز اسی وقت ہر قسم کی ضرورتوں کے لئے لٹریچر تیار کر سکتا ہے۔ جب اسے حالات کا علم ہو پس آپ مندرجہ ذیل امور کی تفصیل سے۔ ماہانہ رپورٹ میں اطلاع کریں۔ آپ کی رپورٹ علاوہ مقامی حالات کے کارگذاری اعداد و شمار پر مشتمل ہو۔ تا اندازہ ہو سکے کہ آپ کی جدو جہد سے ضروری نتیجہ کیوں نہیں نکل رہا۔

(۱) کس قدر بالغ افراد میں سے کس قدر تبلیغ میں باقاعدہ ہیں۔ اور کس قسم کا طبقہ و افراد آپ کے مستقل طور زیر تبلیغ ہیں۔

(۲) بغیر باقاعدگی کے کس قدر احباب نے تبلیغ کر کے کس قدر افراد تک پیغام حق پہنچایا۔

(۳) کیا اعتراضات بالعموم ہوئے؟

(۴) لٹریچر جو مرکز سے منگوایا گیا اسے کس طرح تقسیم کیا گیا؟

(۵) کونسا طریق تبلیغ آپ کے ہاں مؤثر ثابت ہو رہا ہے؟

(ناظر دعوت و تبلیغ ربوہ)

یاد دہانی

تحریک چندہ خاص برائے چار دیواری بہشتی مقبرہ قادیان

احباب جماعت کو اخبار الفضل کے ذریعہ سے تحریک چندہ خاص کی اہمیت کا علم ہو چکا ہے جملہ جماعتہائے ہندوستان اور بیرون کے عہدیداروں کو نظارت ہذا کی طرف سے انفرادی چٹھیاں اور فارم وعدہ بھجواتے ہوئے پیشتر ازیں تاکیداً تحریر کیا جا چکا ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعت کے وعدے جلد براہ راست مرکز میں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ پاکستان و دیگر بیرونی ممالک کے احباب رقوم مکرم محاسب صاحب ربوہ کے نام امانت چار دیواری بہشتی مقبرہ میں جمع کرنے کے لئے بھجوائیں۔

اگرچہ اس تحریک کے نتیجہ میں وعدے اور وصولیاں آنی شروع ہو گئی ہیں۔ مگر اس تحریک کی اہمیت کے پیش نظر وعدوں کی موجودہ رفتار کو دیکھ کر معلوم ہوتا ہے کہ احباب جماعت نے اس تحریک میں کما حقہ، حصہ نہیں لیا۔ اور ابھی اکثر جماعتیں ایسی ہیں جن کی طرف سے تاحال وعدوں کی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ پس جو جماعتیں ابھی فہرستیں تیار کر رہی ہیں ان کو چاہیئے کہ جلد از جلد وعدوں کی تکمیل کر کے مطلع فرمائیں۔ اور ایسی جماعتوں کو جنہوں نے تاحال اس کام سے غفلت برتی ہو چاہیئے کہ وہ بھی بلا توقف فہرست وعدہ جات تیار کر کے اطلاع دیں اور وعدوں کی آخری تاریخ کا انتظار نہ کریں

چونکہ چار دیواری کی تعمیر کا کام شروع کرنے کے لئے جلد انتظامات کئے جانے ضروری ہیں۔ لہذا احباب جماعت کو چاہیئے کہ جس قدر جلد ممکن ہو اپنے وعدوں کو ادا کر کے اپنے فرض سے سبکدوش ہوں۔ اللہ تعالےٰ جماعت کے ہر فرد کو توفیق عطا فرمائے کہ وہ اس ثواب کے خاص موقعہ میں شامل ہو سکے۔ آمین

ناظر بیت المال قادیان

درخواست دُعا

عزیزم سید مجید احمد سیکرٹری مال لاہور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی شفقت بھری دعاؤں اور مخلصین سلسلہ کی روزمرہ دعاؤں سے معجزانہ طور پر صحت یاب ہو رہے تاہم مزید دعاؤں کے محتاج ہیں۔ احباب بالالتزام دعاؤں میں یاد رکھیں کہ اللہ تعالےٰ جلد از جلد انہیں صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ اور خدمتِ دین کی توفیق میسر آئے۔ آمین۔

سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا

روزنامہ "الفضل" لاہور
مورخہ ۲۴ر مارچ ۱۹۵۱ء

کیا آپ کو تبلیغ اسلام کا حق حاصل ہے؟

جیسا کہ ہر ایک جانتا ہے۔ جماعت احمدیہ ایک خالص تبلیغی جماعت ہے۔ اس کا پہلا کام تبلیغ اسلام ہے۔ اس کا دوسرا کام تبلیغ اسلام ہے۔ اور اس کا تیسرا کام تبلیغ اسلام ہے

تبلیغ اسلام کے دو پہلو ہیں۔ ایک یہ کہ جو لوگ اسلام کو اپنا دین سمجھتے ہیں۔ اور سرورِ دو عالم خاتم النبیین حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی غلامی کا دم بھرتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے آخری پیغام قرآن کریم پر ایمان رکھتے ہیں۔ ان کے اعتقادات اور اعمال کو قرآن پاک کی تعلیم اور سنت رسول اللہ کے مطابق بنانے کی جدوجہد کی جائے۔ دوسرا پہلو یہ ہے کہ ان لوگوں کو اسلام کا صحیح چہرا دکھایا جائے۔ جو اس سے ناواقف ہیں۔ اور ان کی غلط فہمیاں جو اسلام کے خلاف مخالفوں نے پھیلا رکھی ہیں۔ دور کی جائیں۔ اسلامی تعلیم کی خوبیاں ان پر ظاہر کی جائیں۔ اور ان کو قائل کیا جائے۔ کہ اسلام ہی سے دنیا میں وہ عظیم الشان روحانی نظام قائم ہو سکتا ہے۔ جس سے یہ دنیا ہر ایک کے لئے بہشت کا نمونہ بن سکتی ہے۔

تبلیغ کے ان دونوں پہلوؤں کا مقصد ایک ہی ہے۔ جو لوگ پہلے ہی اسلام پر ایمان رکھتے ہیں۔ ان میں اسلامی تمدن اسلامی معاشرت کو ترقی دینا اور ان کو اسلامی تعلیم پر عامل بنانے کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ وہ اپنے نمونے سے اسلام کی اشاعت میں ممد و معاون ہوں۔ اور ان میں سے جو یہ اشتیاق رکھتے ہوں۔ ایسے لوگ اٹھیں۔ جو غیر مسلم دنیا کے سامنے اسلام کو باحسن طریق پیش کریں۔ اس طرح تبلیغ کے دونوں پہلو مل جاتے ہیں

اس وقت دنیا کا یہ حال ہے۔ کہ مسلمان کہلانے والے بھی اسلامی تعلیم سے بہت کچھ ہٹ گئے ہوئے ہیں۔ اور وہ اسلام کا کوئی صحیح نمونہ دنیا کے سامنے پیش نہیں کر رہے۔ کسی تعلیم کی خوبیاں اس پر عمل کرنے سے ہی ظاہر ہو سکتی ہیں۔ جب ہم کہتے ہیں۔ کہ اسلام پر ہی عمل کرنے سے دنیا بہشتی زندگی کا نمونہ بن سکتی ہے۔ تو اپنے اس قول کو صحیح ثابت کرنے کے لئے لازمی ہے کہ ہم اس کا نمونہ اپنی زندگیوں میں دکھائیں۔ اس لئے تبلیغ کا یہ ایک نہایت اہم بلکہ کہنا چاہیئے کہ بنیادی پہلو ہے۔ کہ اسلام کے نام لیواؤں میں صحیح اسلامی زندگی پیدا کی جائے۔ اس کے لئے ضروری ہے۔ کہ پہلے ایسے لوگوں کے اعتقادات اسلام کے مطابق بنانے کے لئے جدوجہد کی جائے۔ اور ساتھ ہی ان کو اسلامی تعلیم پر عمل پیرا ہونے کے لئے رہنمائی کی جائے۔

اعتقاد اور عمل دونوں کا درست ہونا ضروری ہے۔ آپ قرآن کریم کا مطالعہ کریں۔ تو آپ کو نظر آئے گا کہ جہاں جہاں اللہ تعالےٰ نے ایمان لانے کے متعلق فرمایا ہے۔ ساتھ ہی صالح اعمال پر بھی زور دیا ہے۔

والذین اٰمنوا وعملوا الصّٰلحٰت

یعنی وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں۔ اور اعمال صالح بجا لاتے ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اسلامی تعلیم محض دماغی عیاشی نہیں ہے۔ کہ انسان بس اسکی خوبیوں کے خیال میں مگن رہے۔ اور فلاح حاصل کرلے۔ بلکہ اسلام ایک عملی چیز ہے۔ خیالی ایمان ایک بے جان چیز ہے۔ اسی طرح اعمال بھی کوئی معنی نہیں رکھتے۔ جب تک صحیح ایمان نہ ہو۔ دونوں چیزیں لازم ملزوم ہیں۔ جس طرح انسان جسم اور جان کا مجموعہ ہے یعنی محض جسم کو انسان نہیں کہہ سکتے۔ اور نہ محض جان بغیر جسم کے انسان کہلا سکتی ہے۔ اسی طرح دین اسلام کا ظہور بھی صحیح اعتقاد اور صحیح عمل کے اتحاد ہی سے ہو سکتا ہے۔ مثلاً محض شاعرانہ تعلیوں سے ہم اسلام کے پابند نہیں کہلا سکتے۔ اگر ہم اللہ تعالےٰ کی وحدت کے دن رات ترانے گاتے رہیں۔ اور نعت رسول میں دیوان کے دیوان لکھ ڈالیں۔ مگر ہماری زندگی سے نہ تو وحدت الٰہی اور نہ رسالت رسول کی گونج اٹھتی ہو۔ تو ایسے ترانوں اور ایسی نعتوں کا نہ تو ہمیں کوئی فائدہ پہنچتا ہے۔ اور نہ کوئی دوسرا ان سے اثر پذیر ہوتا ہے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے۔ کہ ہم رہنمائی کی بجائے گمراہی پھیلاتے ہیں۔

اس سے ثابت ہوا۔ کہ خود مسلمانوں میں بھی تبلیغ اسلام کے لئے پہلا اور بنیادی اصول یہی ہے۔ کہ ہم خود اسلامی تعلیم کا صحیح نمونہ بنیں۔ یعنی نہ صرف اپنے اعتقادات صحیح کریں۔ بلکہ اپنے اعمال بھی ان کے مطابق بنائیں۔ بلکہ صحیح بات یہ ہے۔ کہ جب تک ہم ایک امتیازی شان نہ پیدا کریں۔ اس وقت تک ہماری زبانی تبلیغ کا بھی کوئی فائدہ نہیں ہے۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا حق وہی انسان رکھ سکتا ہے۔ جو خود معروف کا نمونہ ہو۔ اور منکر سے پاک ہو۔

اس کے یہ معنی نہیں ہیں۔ کہ جب تک آپ معصومیت کا درجہ حاصل نہ کرلیں۔ آپ کو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا حق نہیں ہے۔ مطلب صرف یہ ہے۔ کہ آپ کو آج ہی خود اس صراط مستقیم پر ہو لینا چاہیئے۔ جس کی طرف آپ دوسروں کو بلاتے ہیں۔ خواہ آپ نے آج ہی پہلا قدم صراط مستقیم پر رکھا ہے۔ آپ کا یہ حق ہے۔ کہ آپ آج ہی اس قدم کی حد تک اپنے ساتھ دوسروں کو چلنے کی دعوت دیں۔ اگر آپ کے اندر روحِ سعادت ایک لمحہ ہی سے بیدار ہوئی ہے۔ تو اس ایک لمحہ میں بھی آپ اپنی روحِ سعادت کا اثر دوسروں پر ڈالنے کا حق رکھتے ہیں۔

صراطِ مستقیم کا پا لینا اور اس پر گامزن ہو جانا خواہ ایک ہی قدم رکھا ہو۔ بذات خود ایک عظیم الشان نعمت ہے۔ جو آپ کو حاصل ہوئی ہے۔ اس نعمت کا دوسروں کو ساجھی بنانا اس نعمت عظمیٰ کی ذاتی خصوصیت ہے۔ جو اس کی افزائش کا باعث ہوتی ہے۔ ایک ایک اور دو گیارہ مشہور مثل ہے۔

حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سارا قرآن کریم ایک پل میں نازل نہیں ہوا تھا۔ مگر جب آپ پر پہلی آیات نازل ہوئیں۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسی وقت ان کی تبلیغ آپ پر فرض ہو گئی۔ آپ پر اسی وقت فرض ہو گیا تھا۔ کہ جو پیغام آپ کو آسمان سے پہنچا ہے۔ اس کو آگے پہنچائیں۔ جب ہم بجلی کا بٹن دباتے ہیں۔ بلب کے جل اٹھنے کے ساتھ ہی اس کا نور فضا میں پھیل جاتا ہے۔ اور تمام ماحول کو منور کرنے لگتا ہے۔ اس لئے اگر آپ کی شمع سعادت کا بٹن دبایا جا چکا ہے۔ تو تبلیغ اسلام آپ کی فطری خصوصیت بن گئی ہے۔

۲۵ر مارچ ہر احمدی کے لئے "یوم تبلیغ" ہے۔ ہم اسکی اہمیت پر الفضل میں پہلے لکھ چکے ہیں۔ اس روز پہلا کام جو آپ کو کرنا ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ آپ سوچیں کہ کیا جو روحانی نظام ہم دنیا میں برپا کرنا چاہتے ہیں۔ ہم نے خود اس کو اپنی زندگی میں محسوس کیا ہے۔ ہم گذشتہ عمر کی نہیں گذشتہ سال کی نہیں گذشتہ مہینہ کی نہیں گذشتہ روز کی نہیں بلکہ گذشتہ لمحہ کی بات بھی نہیں کر رہے۔ ہم صرف اس لمحہ کی بات کر رہے ہیں۔ جس لمحہ میں آپ تبلیغ اسلام کے لئے پہلا قدم اٹھانا چاہتے ہیں سوال یہ ہے۔ کہ کیا اس خاص لمحہ تک آپ میں وہ روحِ سعادت پیدا ہو چکی ہے۔ جس کا تحفہ آپ دوسروں کو پیش کرنے کے لئے نکل رہے ہیں۔ کیا آپ نے صراط مستقیم پر اپنا پہلا قدم رکھ لیا ہے۔ جس کی طرف آپ دوسروں کو دعوت دینا چاہتے ہیں۔ اگر آپ نے صرف پہلا قدم بھی رکھ لیا ہے۔ تو آپ کو یقیناً حق پیدا ہو گیا ہے۔ کہ آپ اس پہلے لمحہ اور اس پہلے قدم میں بھی دوسروں کو اپنا ساجھی بنانے کے لئے پوری جدوجہد کریں۔ نہیں یہ آپ کا فرض ہو گیا ہے۔

یہی ایک لمحہ یہی ایک قدم دنیا میں عظیم الشان انقلاب پیدا کر سکتا ہے۔ اور یقیناً عظیم الشان انقلاب دنیا میں پیدا ہونا ہے۔ ضرور ہونا ہے ورنہ انبیاء علیہم السلام کیوں آتے؟ ورنہ قرآن کریم کیوں نازل ہوتا؟ ورنہ حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم رحمۃ للعالمین کیوں بنتے؟ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبردست پیشگوئیوں کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کیوں آتے؟ اور یہ امانت ہمارے سپرد کیوں کی جاتی؟ اس لئے ضرور ہے۔ کہ ہر احمدی پر وہ لمحہ آئے۔ ہر احمدی وہ پہلا قدم اٹھائے۔ جس سے یہ عظیم الشان انقلاب وابستہ ہے۔ وہ انقلاب جس سے اسلام کا روحانی نظام قائم ہونا ہے ہر ایک احمدی جانتا ہے۔ کہ یہ کوئی شاعرانہ تعلی نہیں ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے۔ جس کا ہر احمدی کو عرفان حاصل ہے۔ جس کو ہر سچے احمدی کا ذرہ ذرہ محسوس کرتا ہے۔ جس کو ہر سچا احمدی اس طرح دیکھ رہا ہے۔ جس طرح وہ سورج طلوع ہوتے دیکھتا ہے۔

درخواست ہائے دعا

(۱) محترم فضل محمدؓ صاحب جو مولوی عبدالغفور صاحب مبلغ سلسلہ کے والد ہیں۔ ان دنوں گجرات میں بیمار ہیں۔ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیم صحابہ میں سے ہیں۔ چنانچہ آپ کا سن بیعت ۱۸۹۶ء ہے۔ احباب دردِ دل سے آپ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (۲) محترمی میاں اللہ بخش صاحب ٹھیکیدار خانقاہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ ایک عرصہ سے مالی مشکلات میں مبتلا ہیں۔ جس کی وجہ سے وہ سخت پریشان ہیں۔ احباب کرام سے درخواست ہے۔ کہ ان کی فراخ حالی اور ہر سر روزگار ہونے کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ (نذیر احمد سیالکوٹی دفتر سی۔ ایم۔ اے صدر انجمن احمدیہ)

(۳) خاکسار قریباً سات ماہ سے بیمار ہے۔ B.T. ہے۔ اگرچہ پہلے کی نسبت بفضلہ تعالےٰ صحت بہت بہتر ہے۔ مگر مکمل صحت تا حال نہیں ہوئی۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ سے صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ خاکسار اقبال احمدؓ خاں ایاز واقفِ زندگی۔

بنیادی اصولوں کی کمیٹی کی عبوری رپورٹ

پر

علمائے جماعت احمدیہ کا اظہار رائے

کمیٹی دستور ساز پاکستان کی عبوری رپورٹ جو گورنمنٹ پاکستان کی طرف سے اس غرض کے لئے شائع کی گئی ہے۔ کہ تمام اس کے متعلق مختلف اصحاب اور جماعتیں بعد تحقیق اپنی رائے کا اظہار کریں۔ اس پر ہم نے بھی جن کے دستخط ذیل میں ثبت ہیں۔ غور کیا ہے۔ اور ہم اس رپورٹ کے متعلق مندرجہ ذیل امور کی طرف کمیٹی کی توجہ مبذول کرانا چاہتے ہیں:۔

ا ۔ حصہ سوم وفاقیہ باب اوّل دفعہ ۲۰ شق ۲ اور حصہ چہارم صوبہ جات باب اوّل دفعہ ۶۵ شق ۲ میں لکھا ہے کہ جب تک صدر مملکت یا صدر صوبہ اپنے عہدہ پر فائز رہیں۔ ان کے خلاف کسی قسم کی فوجداری نالش کسی عدالت میں دائر نہ ہونا چاہیئے۔ اور نہ جاری رہنا چاہیئے اس دفعہ کے متعلق ہم یہ گذارش کرنا چاہتے ہیں۔ کہ جہاں تک حدود شرعیہ کا سوال ہے۔ جیسے قصاص۔ زنا۔ سرقہ وغیرہ ان میں قرآن مجید اور سنت نے کسی کا استثناء نہیں کیا۔ لہٰذا حدود شرعیہ میں نہ صدر مملکت کا استثناء مناسب ہے۔ اور نہ صدر صوبہ کا اور نہ کسی اور کا۔ البتہ جن احکام کے نافذ کرنے کا قانون نے کسی عہدہ دار کو حق دیا ہے۔ ان کے نفاذ کے بارہ میں کوئی فوجداری نالش نہیں کی جاسکتی خواہ اس فیصلہ سے لوگوں کو اختلاف ہی ہو۔ ایسے امور کی سماعت صرف مجلس شوریٰ یعنی اسمبلی میں ہوگی۔ ہماری اس رائے کی تائید مندرجہ ذیل مثالوں سے ہوتی ہے۔

الف ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اپنی وفات سے دو تین روز پہلے مسجد میں تشریف لائے۔ اور منبر پر بیٹھ کر حضور نے صحابہ سے خطاب کیا۔ اور فرمایا من كنت جلدت له ظهرا فهذا ظهري فليستقد منه

"یعنی اگر میں نے کسی کو مارا ہے۔ یا چوٹ لگائی ہے۔ تو یہ میری پشت موجود ہے۔ وہ اس کا مجھ سے بدلہ لے لے۔" پھر آخر میں فرمایا۔

الا وان احبكم الي من اخذ مني حقا ان كان له او حللني (طبری مطبوعہ مصر جلد ۳ صفحہ ۱۹۱)

"یعنی مجھے تم میں سے وہی شخص زیادہ محبوب ہے۔ جو مجھ سے اپنا حق لے لے۔ یا میرے لئے اُسے اپنی خوشی سے جائز قرار دے دے۔"

ب ۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ میں جب مغیرہ بن شعبہ گورنر بصرہ پر زنا کی تہمت لگائی گئی۔ تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کی باقاعدہ سماعت کی۔ اور وہ جب بری ہو گئے تو انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے گورنروں پر پبلک کی طرف سے اس قسم کے الزامات لگائے جانے کے متعلق احتجاج کیا۔ اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ خاموش رہو۔ أما والله لو تمت الشهادة لرجمتك بأحجارك

(طبری مطبوعہ مصر جلد ۴ صفحہ ۲۰۸)

"یعنی بخدا اگر شہادت پوری ہو جاتی۔ تو میں تمہیں زنا کی سزا دیتا۔"

(ج) اسی طرح حضرت سعد بن ابی وقاص گورنر کوفہ کے خلاف جب اہل کوفہ نے شکایت کی۔ اور بعض الزامات لگائے۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کی باقاعدہ تحقیقات کرائی۔

(فتوح البلدان للبلاذری صفحہ ۲۸۷ مطبوعہ مصر)

د ۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ میں ولید بن عقبہ گورنر کوفہ کے خلاف شراب پینے کا الزام لگایا گیا۔ تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے انہیں اپنے پاس بلا کر تحقیقات کی۔ اور جب قصور ثابت ہو گیا۔ تو ان کو حد لگائی۔

(طبری مطبوعہ مصر جلد ۵ صفحہ ۶۲)

۲ ۔ حصہ سوم وفاقیہ باب اوّل دفعہ ۲۰ شق ۳ اور اسی طرح حصہ چہارم باب اوّل دفعہ ۶۵ شق ۳ میں یہ ذکر ہے۔ کہ جب تک صدر مملکت یا صدر صوبہ اپنے عہدہ پر فائز رہے۔ اس کی گرفتاری قید یا حاضری کا کوئی حکم کسی عدالت کی طرف سے جاری نہ کیا جانا چاہیئے۔

اس شق کے متعلق حسب تشریح مندرجہ فقرہ ۱ ہماری رائے یہ ہے کہ یہ دفعہ بھی حدود شرعیہ کے تعلق میں حائز نہیں ہونی چاہیئے۔

۳ ۔ حصہ سوم باب اوّل دفعہ ۲۱ کا منشاء یہ ہے کہ صدر مملکت اور صوبوں کے صدر اور مرکزی اور صوبائی وزراء اور اراکین مجالس مقننہ مرکزی وصوبائی سے کسی قسم کا مؤاخذہ Impeachment نہ کیا جائے گا

ہمارے نزدیک لفظ Impeachment کا ترجمہ "مؤاخذہ" صحیح نہیں ہے۔

Impeachment کا لفظ برطانیہ کے قانون کی خاص اصطلاح ہے۔ اس سے عدالتی مقدمہ چلانا مراد نہیں ہوتا۔ بلکہ ملک کی نمائندہ مجلس میں حکومت کے کسی بالا افسر پر کوئی خاص الزام قائم کر کے اس کے متعلق بحث کرانا اور فیصلہ حاصل کرنا مراد ہوتا ہے۔ برطانیہ کے قانون میں Impeachment اس طرح ہوتی ہے۔ کہ دار العوام حکومت کے کسی بالا عہدیدار کے خلاف الزام قائم کر کے معاملہ دار الامراء میں بھجواتا ہے اور دار الامراء اس پر باقاعدہ بحث کرتا ہے۔ اور ملزم کو جواب کا موقعہ دیتا ہے۔ بلکہ بعض صورتوں میں وکیل پیش کرنے کا بھی حق دیتا ہے۔ اس کے بعد دار الامراء اپنا فیصلہ نوٹ کرتا ہے۔ اور پھر اس فیصلہ کو دار العوام میں بھجوا دیتا ہے۔ لیکن اس فیصلہ پر کوئی کارروائی اس وقت تک نہیں ہوتی۔ جب تک کہ دار العوام کی طرف سے عملی کارروائی کے متعلق کوئی معین مطالبہ نہ ہو۔ ورنہ محض اظہار رائے کر کے ملزم کو بری یا قصوروار قرار دے دیا جاتا ہے۔ البتہ اگر دار العوام کی طرف سے اظہار رائے ہونے کے بعد سزا کے اجراء کا مطالبہ ہو۔ تو پھر اس کا حکم دیا جاتا ہے۔ گویا Impeachment عدالتی کارروائی سے علیحدہ ایک چیز ہے۔ جس میں ملکی پارلیمنٹ کے سامنے کوئی بڑا افسر زیر الزام قرار دیا جا کر پیش ہوتا ہے۔ اس تشریح کے ماتحت ہمارے خیال میں پاکستان میں بھی Impeachment کا رستہ کھلا رکھنا چاہیئے۔ تاکہ حکومت کے بڑے افسروں کو یہ احساس رہے۔ کہ اگر ہم اپنے فرائض منصبی کی ادائیگی میں کوئی اہم غلطی کریں گے۔ تو اس کے متعلق ہم کو پوچھا جائیگا ہاں یہ ہو سکتا ہے۔ کہ اس کے لئے محض اکثریت کا منہ قبول نہ کیا جائے۔ بلکہ ⅔ کی اکثریت یا کم و بیش مقرر کی جائے۔ اس طرح پاکستانی قانون کے ماتحت دیگر تفاصیل طے کرنی ہوں گی کہ الزام لگانے کا کس کو حق ہے۔ اور بحث اور فیصلہ وغیرہ کا کیا طریق اختیار کیا جائے۔

۴ ۔ حصہ سوم وفاقیہ باب اوّل دفعہ ۱۸ اختیارات دربارہ ترحم شق ۱ و حصہ چہارم صوبہ جات باب اوّل دفعہ ۶۲ میں یہ سفارش کی گئی ہے۔ کہ صدر مملکت و صدر صوبہ کو معافی دینے اور تخفیف سزا وغیرہ کا اختیار ہونا چاہیئے۔ جسے وہ اپنی رائے اور مرضی کے مطابق استعمال کر سکتا ہے۔

اس دفعہ کے متعلق ہم اتنا کہہ دینا ضروری سمجھتے ہیں۔ کہ جہاں تک حدود شرعیہ کا تعلق ہے۔ وہ معاف نہیں ہو سکتے۔ مثلاً قتل اور مجروح میں میں قصاص کی معافی یا دیت کی صورت میں سزا کی تبدیلی کا صرف مقتول کے وارث یا زخم خوردہ کی رضامندی سے صدر کو حق حاصل ہو سکتا ہے ورنہ نہیں۔ اور باقی امور میں مصالح ملکی اور سیاسی کے ماتحت حق دیا جا سکتا ہے۔ اس تعلق میں ذیل کی مثالیں قابل توجہ ہیں۔

الف ۔ بخاری میں آتا ہے کہ ربیع بنت نضر نے ایک لڑکی کا دانت توڑ دیا۔ اور جب رسول کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے پاس جھگڑا لایا گیا۔ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا۔ کہ قصاص میں ربیع کا بھی دانت توڑا جائے۔ اس پر انس بن نضر نے کہا۔ کہ کیا ربیع کا دانت توڑا جائے گا؟ یا رسول اللہ! اس خدا کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے۔ اس کا دانت نہیں توڑا جائے گا۔ اس پر آپ نے فرمایا۔ کہ اے انس اللہ کی کتاب میں قصاص ہی لکھا ہے۔ اور میں اس کا پابند ہوں مگر اس کے بعد لڑکی والے خود اس بات پر راضی ہو گئے۔ کہ اس کو معاف کر دیں۔ چنانچہ انہوں نے معاف کر دیا۔ اور ....

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اس پر خوشی کا اظہار فرمایا اور فرمایا۔ کہ خدا کے بعض بندے ایسے بھی ہوتے ہیں کہ اگر وہ کسی بات پر قسم کھا لیں۔ تو خدا ان کی بات پوری کر دیتا ہے (بخاری باب الصلح فی الدیۃ)

ب ۔ اسی طرح روایت آتی ہے۔ کہ ایک چور عورت کے متعلق جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سزا کے فیصلے کا اعلان کیا۔ کہ اس کا ہاتھ کاٹا جائے۔ اور لوگوں کی طرف سے اسامہ بن زید نے اس کے متعلق سفارش کی۔ تو اس پر رسول اللہ صلی اللہ وسلم نے سخت ناراضگی کا اظہار فرمایا کہ اللہ کی حدود میں کیوں سفارش کی جاتی ہے خدا کی قسم اگر میری بیٹی فاطمہ بھی چوری کرتی۔ تو میں اس کا ہاتھ بھی کاٹ دیتا۔ (بخاری کتاب الحدود)

۵۔ حصہ نہم متفرق دفعہ ۱۸۱ میں لکھا ہے کہ اعلان جنگ کرنیکا اختیار صدر مملکت کو ہونا چاہیئے۔

یہ الفاظ مبہم ہیں۔ کیونکہ اسلامی تعلیم کی رو سے مسلمان خواہ مخواہ دوسرے ملک پر محض اس پر قابض ہونے کے لئے تو حملہ کریں گے ہی نہیں کیونکہ یہ قرآن وسنت کے خلاف ہے۔ باقی رہا دفاع کی صورت میں جنگ کا اعلان ہو تو اس کے متعلق رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا طریق یہ بتاتا ہے کہ حضور نے اس بارہ میں جنگ سے پہلے مشورے کئے۔ جیسا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے غزوہ بدر اور اُحد سے پہلے کبار صحابہ سے مشورہ کیا تھا۔ (مسلم باب غزوہ بدر)

اگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو خدا کا نبی اور صاحب وحی والہام ہونے کے باوجود مشورہ کی ضرورت تھی تو اور کوئی اس سے کیونکر مستثنےٰ سمجھا جا سکتا ہے۔ اس لئے اس دفعہ میں یہ الفاظ زیادہ کرنے چاہئیں کہ اعلان جنگ کرنے کا اختیار صدر مملکت کو بعد مشورہ وزارت ہوگا اور اگر وقت کی گنجائش ہو تو ایسے مشورہ میں نمائندہ مجلس کو بھی شریک کرنا چاہیئے۔

۶۔ حصہ ہشتم دفعہ ۱۰۹ و ۱۱۰ میں ہنگامی صورت یا مملکت کی سلامتی کو خطرہ لاحق ہونے کی صورت میں صدر مملکت کو ملکی دستور کو معطل قرار دینے کے اختیار کی سفارش کی گئی ہے۔

ہمارے نزدیک یہ صورت درست نہیں کیونکہ اسلام میں صدر مملکت کو کبھی بھی دستور معطل کرنے کا حق نہیں دیا گیا۔ البتہ اگر کسی دقت کی وجہ سے وقتی طور پر دستور پر عمل کرنا ناممکن ہو جائے تو اس وقت صدر مملکت کو یہ اختیار ہونا چاہیئے کہ یہ اعلان کرے کہ چونکہ موجودہ حالات میں دستور پر عمل کرنا ناممکن ہو گیا ہے اس لئے میں حالات کی درستی تک جس کے لئے میعاد معین مذکور ہونی چاہیئے اختیارات کو اپنے ہاتھ میں لیتا ہوں۔ یا فلاں فلاں نمائندوں کو یہ اختیار سپرد کرتا ہوں۔

۷۔ حصہ چہارم صوبہ جات باب اوّل دفعہ ۴۳ میں صوبائی مقننہ اس کے اراکین اور اس کی کمیٹیوں کے ارکان کے متعلق یہ سفارش کی گئی ہے کہ:۔

"ان کو تقریر کرنے کی آزادی ہوگی اور کسی تقریر یہ یا ووٹ کی علت (یعنی صورت۔ ناقل) میں اس کے خلاف کسی عدالت میں کوئی قانونی کارروائی نہ ہو سکے گی۔ نیز کوئی شخص متعلقہ مجلس کی طرف سے یا اس کے حسب الحکم کوئی رپورٹ۔ کاغذ۔ نوٹ یا کارروائی شائع کرنے پر قابل مواخذہ نہ ہوگا۔"

اس میں ہمارے نزدیک یہ الفاظ زیادہ کر دینے چاہئیں کہ "سوائے ان باتوں کے جن پر شریعت اسلامیہ مؤاخذہ کرتی ہے جیسے کسی پر تہمت لگانا وغیرہ"۔

۸۔ تتمہ اوّل فہرست دوم صوبائی شق اول وتتمہ دوم اختلافی نوٹ شق (ب) میں یہ درج ہے کہ "امن عامہ میں خلل اندازی کی پیش بندی کرنے کے لئے احتیاطی گرفتاریاں" اور یہ کہ "احتیاطی نظر بندی کے کسی قانون کے تحت کسی شخص کو تین ماہ سے زیادہ عرصہ کے لئے قید رکھنے کی اجازت نہ ہوگی" الخ

ہمارے نزدیک اسلام نے عدالتی فیصلہ کے بغیر کسی شخص کو قید میں رکھنا جائز نہیں رکھا۔ اس لئے ایسا کوئی قانون نہیں بنانا چاہیئے جس میں پاکستان کے کسی باشندے کو بغیر فیصلہ عدالت کے قید میں رکھنے کی اجازت دی گئی ہو البتہ خاص حالات میں ہنگامی ضرورت کے وقت اگر کسی کو گرفتار کیا جائے تو اس کا کیس قریب سے قریب وقت میں عدالت کے سامنے پیش کیا جانا چاہیئے۔ لیکن اگر ضرورت سمجھی جائے تو عدالت کو از خود یا حکومت کی درخواست پر کیس کی سماعت بند عدالت میں کرنے کا اختیار ہو یہ اسلامی اصول کہ کسی کو عدالتی فیصلہ کے بغیر قید میں نہیں رکھا جا سکتا۔ آئینی حکومت کے قائم رکھنے کے لئے نہایت ضروری ہے۔ کیونکہ جو حکومت یہ سمجھے گی کہ وہ عدالت کے فیصلہ کے بغیر کسی کو قید نہیں رکھ سکتی تو وہ لازماً اپنے قانون کو زیادہ سے زیادہ مکمل بنانے کی کوشش کرے گی۔ تاکہ وہ لوگ جو ملک کے لئے مضر ہیں لیکن موجودہ قانون انکو قید میں رکھنے کی اجازت نہیں دیتا ان کے لئے بھی اسمبلی کی منظوری سے قانونی صورت مکمل کی جائے۔

۹۔ تتمہ دوم دفعہ ۱۱ و ۱۳ میں مذہبی تعلیم وتربیت کے متعلق جو کچھ بیان کیا گیا ہے وہ معقول ہے اور بعض لوگوں نے جو مذہبی تعلیم اور پوری مذہبی آزادی کے لئے فرقوں کے ساتھ "مسلّمہ" کی قید بڑھائی ہے وہ درست نہیں۔ کیونکہ لفظ "مسلّمہ" خود تشریح طلب ہے۔ اگر مسلّمہ سے مراد قرآن کریم اور حدیث کی رو سے مسلّمہ لیا جائے تو اس کے لئے کسی ایسی قید کے بڑھانے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ قرآن وسنّت کا حکم سب کے لئے ماننا ضروری ہے اور اس کے خلاف چلنا ناجائز ہے۔ اور اگر مسلّمہ سے مراد حنفی شافعی حنبلی۔ مالکی وغیرہ فرقے لئے جائیں تو ایسی قید کسی طرح جائز نہیں سمجھی جا سکتی۔ قرآن وحدیث میں یہ کہاں بیان ہوا ہے کہ فلاں صدی تک کے لوگوں کو امور شرعیہ میں استنباط کرنے کا حق ہوگا۔ اور فلاں صدی کے بعد کسی کو یہ حق نہیں ہوگا۔ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی کو اجتہاد کرنے کا حق تھا تو یہ حق ہمیشہ کے لئے قائم ہے۔ کسی خاص فرقہ کے ساتھ اس حق کو مقید نہیں کیا جا سکتا۔ پس اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی ایک مجتہد کی جماعت کو بھی مسلّمہ جماعت قرار دیا جائے تو پھر لازماً ہر مسلمان کہلانے والی جماعت کو مسلّمہ جماعت قرار دینا پڑے گا۔ اور دوسری طرف اگر کسی جماعت کو یا اس کے عقائد کو غیر مسلّمہ قرار دیا گیا تو پھر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی سلسلہ کو بھی مسلّمہ قرار دینا جائز نہیں ہوگا +

خاکساران

سیّد زین العابدین ولی اللہ شاہ ناظر دعوۃ وتبلیغ
سابق پروفیسر تاریخ الادیان کلیہ صلاح الدین الایوبی بیت المقدس

جلال الدین شمس ناظر تالیف وتصنیف
سابق مبلغ بلاد عربیہ وامام مسجد لنڈن (انگلستان)

ملک سیف الرحمٰن مفتی سلسلہ عالیہ احمدیہ
وسند یافتہ از صدر مدرس مدرسہ فتح پوری دہلی۔ سابق مدرس دار العلوم دیوبند۔

ابو العطاء جالندھری پرنسپل جامعہ احمدیہ
سابق مبلغ بلاد عربیہ

فضل الدین مشیر قانونی سلسلہ عالیہ احمدیہ

خورشید احمد پروفیسر جامعۃ المبشرین۔ سند یافتہ شیخ الحدیث ڈابھیل۔

محمد احمد ثاقب پروفیسر جامعۃ المبشرین
وسند یافتہ صدر مدرس مدرسہ فتح پوری دہلی۔
سابق مدرس دار العلوم دیوبند

ابو المنیر نور الحق پرنسپل جامعۃ المبشرین

چودھری غلام مرتضیٰ بار ایٹ لاء مشیر قانونی سلسلہ عالیہ احمدیہ

تاج الدین قاضی سلسلہ عالیہ احمدیہ

محمد صدیق پروفیسر جامعۃ المبشرین
سند یافتہ شیخ الحدیث ڈابھیل

۳۱ مارچ

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سابقہ سالوں کے معمول کے مطابق اس سال بھی ان شاء اللہ تعالےٰ تحریک جدید کا وعدہ ادا کرنے والے دوستوں کی پہلی فہرست ۳۱ مارچ کو سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور دعائے خاص کے لئے پیش کی جائے گی۔ ۳۱ مارچ کے متعلق سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے کہ:۔

"میں یہ بھی توجہ دلاتا ہوں کہ جو لوگ وعدے کریں وہ جلد سے جلد ان کو پورا کرنے کی کوشش بھی کریں۔ تا ان کی قربانی سے سلسلہ کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہونچے۔ چاہیئے کہ جو دوست سابقون میں شامل ہونا چاہیں وہ ۳۱ مارچ تک اپنے وعدے ادا کر دیں" ...... "آپ ایک برگزیدہ الٰہی جماعت میں سے ہیں۔ سابقون الاوّلون میں شامل ہونے کی کوشش آپ کا حق ہے۔ جسے لینے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے"۔

حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں آج ہی اپنا وعدہ سیکرٹری صاحب مال کو ادا فرما کر دفتر وکیل المال کو ایک پوسٹ کارڈ کے ذریعہ اطلاع کر دیں "تاکہ آپ کا نام حضور کی خدمت میں پیش ہونے والی فہرست میں شامل کر لیا جائے۔ (وکیل المال ثانی تحریک جدید)

دفتر محاسب کی طرف سے اعلان

دفتر محاسب میں جس دن کوئی نقد رقم یا چیک وغیرہ موصول ہوتا ہے اُسی دن اس کی رسید یا کوپن متعلقہ احباب کی خدمت میں بذریعہ ڈاک بھیج دیا جاتا ہے۔ لیکن پھر بھی بعض احباب کی طرف سے کوپن نہ ملنے کی شکایت موصول ہوتی رہتی ہے۔ جس کی وجہ ایڈریس کی غلطی ہی ہو سکتی ہے۔ اس لئے جملہ احباب جماعت وسیکرٹری صاحبان مال انجمن احمدیہ کی خدمت میں گذارش ہے کہ دفتر محاسب کو رقومات بھجوانے وقت براہ کرم تفصیل چندہ اور ایڈریس خوشخط تحریر فرمایا کریں۔

محاسب صدر انجمن احمدیہ پاکستان

درخواست دُعا میرے بڑے بھائی چودھری محمد الدین صاحب بہت بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔ غلام مصطفےٰ چک $\frac{151}{7\text{-}R}$ بہاولپور

لوحِ مزار حضرت سیّد احمد بریلوی شہیدؒ

(از مکرم قاضی محمدؐ یوسف صاحب پشاور)

خاکسار یکم مارچ ۱۹۵۱ء کو راولپنڈی میں تھا۔ کہ اخبار تعمیر راولپنڈی مورخہ ۲ مارچ ۱۹۵۱ء کا صفحہ ۳ میری نظر سے گذرا۔ جس میں کسی شخص محمد رمضان صاحب نامی نے لکھا ہے۔ کہ وہ بالاکوٹ گیا تھا۔ وہاں اس نے حضرت سید احمدؐ بریلوی شہیدؒ اور حضرت مولوی محمد اسماعیل دہلوی شہیدؒ کی قبور کی زیارت کی۔ اس نے ان کے مزار پر جو کتبہ دیکھا۔ تو اس پر آخر میں قاضی محمدؐ یوسف احمدی پشاور منجانب جماعت احمدیہ صوبہ سرحد لکھا تھا۔ اس سے محمدؐ رمضان صاحب کو بڑا صدمہ ہوا۔ اور ان کو معلوم ہوا۔ کہ حضرت سید مرحوم کی روح کو ہمارے کتبہ لگانے سے سخت تکلیف ہوئی ہے۔ اور ہم نے کتبہ لگا کر حضرت سید شہیدؒ کو مرزائی ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔ اور اس نے وہاں کے مسلمانوں سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ اپنا فرض پہچانیں غالباً ان کا مقصد یہ ہے۔ کہ وہاں کے مسلمان حضرات موصوف کی قبروں سے یہ کتبے ہٹا دیں۔ کیونکہ وہ قاضی محمدؐ یوسف احمدی کے لگوائے ہوئے ہیں۔

سب سے پہلے ہم ناظرین اخبار تعمیر راولپنڈی کو ان کتبوں کے مضمون سے آگاہ کرتے ہیں۔ جو فارسی نظم میں ہیں۔ جو یہ ہیں۔

سید احمد بریلویؒ غازی
ہست مدفون اندریں مرقد
مومن و متقی ولی اللہ
شد مجدد برأس سیزدہ صد
آمد از ہند با گروہ کثیر
بہر امدادِ مردمِ سرحد
جنگ با سکھ نمود گشت شہید
باد راضی ازو خدائے احد
بست و چہارم بدھ از مہ ذیقعد
سال ورغم بدان در ابجد
کاف و کشید گو یوسف
رحمۃ رب بود بایں مشہد

ترجمہ:۔ اس قبر میں سید احمدؐ بریلویؒ غازی دفن ہیں۔ یہ مومن متقی اور ولی اللہ ہوئے ہیں۔ اور تیرھویں صدی کے سر پر امتِ محمدیہ کے مجدد ہوئے ہیں۔ وہ ہندوستان سے ایک بڑے گروہ مجاہدین کے ساتھ باشندگان سرحد کی امداد کے واسطے آئے تھے۔ سکھوں سے مقابلہ کر کے شہید ہوئے۔ خدائے واحد ان سے راضی ہو۔ ۲۴ ذی قعد ۱۲۴۶ھ کو شہید ہوئے۔

مصرع ثانی "رحمت رب بود بایں مشہد" کے اعداد سے جو ۱۳۲۷ بنتے ہیں۔ ک ح (۲۸) نکال دو۔ تو ۱۲۴۶ھ جو شہادت کا سال ہے نکل آویگا۔

مقطع کے مصرع ثانی کا ترجمہ یہ ہے۔ کہ اس قبر پر خدا کی رحمتیں ہوں۔

حضرت محمدؐ اسماعیل دہلویؒ کا لوح مزار یہ ہے۔

آہ حضرت محمدؐ اسماعیل
دہلوی مولوی مجاہد دین
بود سالار فوج غازی ہا
بہر دفع سکھاں قوم لعین
شد مقابل بہ شیر سنگھ ایں جا
بود اصحاب او چو شیر عرین
بود روز ادینہ بست و چہار
از مہ ذی قعد بہ چاشت قریں
کشتہ شد و اصحاب او
جائے شان شد مقام علیین
سر دل را بریدہ گو یوسف
باد ماوائے شان بعرشِ بریں

ترجمہ حضرت محمدؐ اسماعیل دہلوی جو مولوی اور مجاہد دین تھے۔ غازیوں کی فوج کے سپہ سالار تھے۔ جو سکھوں کی قوم کی مدافعت کرتے تھے۔ یہاں شیر سنگھ سے مقابل ہوئے۔ وہ اور ان کے ساتھی غرانے والے شیر تھے۔ جمعہ کا دن ۲۴ ذی قعدہ قریباً دس بجے کا وقت تھا۔ نہایت افسوس ہے کہ وہ اور ان کے اصحاب شہید ہو گئے۔ ان کا مقام علیین ہو گیا۔ مقطع کا مصرع ثانی "باد ماوائے شان بعرش بریں" کے اعداد ۱۲۵۰ میں سے سر دل یعنی (د = ۴) نکال دو۔ تو باقی ۱۲۴۶ھ سال شہادت رہ جاویگا۔

مصرع ثانی مقطع کا ترجمہ یہ ہے۔ اے خدا ان شہداء کا مقام عرشِ بریں ہو۔

ناظرین اخبار تعمیر ذرا سوچو۔ ان ہر دو کتبوں میں کونسا لفظ ہے۔ جس کی محمدؐ رمضان صاحب کو شکایت بیجا ہوئی۔ کہ ہم ان شہداء کو مرزائی ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یا میں نے محمدؐ رمضان صاحب کا دل دکھایا ہے۔ شاید اس واسطے وہ ناراض ہیں۔ کہ کتبہ پر ہمارا نام قاضی محمدؐ یوسف احمدی لکھا ہے۔ بھلا یہ الفاظ جو محمدؐ یوسف اور احمد کے مبارک ناموں سے مرکب ہے۔ اور جو قرآن کریم میں مذکور ہیں۔ اور اولوالعزم برگزیدگان خدا کے نام ہیں گران کا دل دُکھانے کا باعث ہو گئے۔ تو ہمارے پاس اس کا کیا علاج ہے۔

محمدؐ رمضان صاحب کو یہ بھی غلط روایت پہنچی ہے۔ کہ بالاکوٹ کے سکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب ان کتبوں کے ذمہ وار ہیں۔ حالانکہ ان الواح کا ذمہ دار بکلی یہ خاکسار ہے۔ جس نے ان کتبوں کو لکھا۔ تحریر کروایا۔ اور نصب کرایا۔

دراصل محمدؐ رمضان صاحب کو یہ سخت صدمہ ہوا کہ یہ شہداء جو مومن۔ موحد اور اہلحدیث تھے۔ اور عامۃ الناس جو فرقہ احناف سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کے احناف مقلد علماء نے حضرت سید احمد بریلویؒ اور ان کے مجاہدوں کو کافر قرار دیا۔ اور وہابی کہہ کر ان کی شہادت کا باعث ہوئے۔ ان کی قبور کو غیر معروف رکھا۔ اور اکثر شہداء کی قبور کو ہموار کر دیا۔ یہ دو قبور کیوں باقی رہیں۔ اور کیوں ان پر کتبے نصب ہو گئے۔

• محترم رمضان صاحب۔ حضرت سید احمد بریلوی اور ان کے مجاہدین مومنین با عمل صالح اور مجاہدین اسلام موحد کلمہ لا الٰہ الا اللہ محمد الرسول اللہ تھے۔ اس واسطے ہم احمدی ان کی قدر کرتے ہیں۔ وہ آپ کی طرح کافر گر نہ تھے۔ حضرت سیدؒ احمد اور ان کے ساتھی جس طرح ہم احمدی حضرت احمدؐ قادیانیؑ کو مجدد دینِ محمدؐ یقین کرتے ہیں۔ حضرت سید شہیدؒ کو حدیث ان اللہ یبعث لھذہ الامۃ من یجدد لھا دینھا۔ (رواہ ابوداؤد) مجدد صدی سیزدہم جانتے ہیں۔ اور جس طرح ہم خدا تعالیٰ کو سمیع و بصیر اور کلیم یقین کرتے ہیں۔ وہ بھی حضرت سید احمدؐ کو مدعی الہام و وحی مانتے تھے۔

جب یہ ۲۴ ذی قعدہ بروز جمعہ صبح دس بجے ۱۲۴۶ھ کو حضرت سید احمدؒ بمع مجاہدین جو تعداد میں قریباً پانصد تھے۔ مصروف جہاد ہوئے۔ تو آپ کے ہم عقیدہ احناف باشندگان بالاکوٹ ان مظلوموں کے قتل ہونے کا تماشا دیکھ رہے تھے۔ اور خوش ہو رہے تھے۔ اور کسی نے مسلمان جان کر ساتھ نہ دیا۔ کیا سکھوں سے لڑنا اور حضرت شہید کی مدد کرنا ازروئے قرآن جہاد نہ تھا، جس سے آپ کے ہم مشرب کنارہ کش رہے۔ انہی حضرات نے ۱۲۴۶ھ/۱۸۲۰ء لغایت ۱۳۱۹ھ/۱۹۰۱ء قریباً ستر سال تک تمام شہداء کے قبور گمنام کر دیئے۔

محمدؐ رمضان صاحب۔ آپ کو شاید یہ سن کر اور بھی صدمہ بڑھ جائے گا۔ کہ حضرت سید احمدؐ بریلویؒ اور حضرت محمدؐ اسماعیل شہیدؒ کی قبور ۱۹۰۱ء کے قریب خان محمدؐ عجب خاں صاحب احمدی نے پتھروں سے پختہ بنوایا تھا۔ جو ان دنوں تحصیل مانسہرہ میں نائب تحصیلدار تھے۔ جس پر پچاس سال گزر گئے ہیں۔ ان قبور کی حفاظت بھی محمدؐ [illegible] صاحب احمدی رئیس بالاکوٹ کرتے رہے۔

حضرت سید احمد بریلوی رح اور ان کے با عمل ساتھیوں کے ساتھ ہمارا خدا شریک ہے۔ ہمارا شارع رسول حضرت محمد رسول اللہؐ شریک ہے۔ ہمارا قرآن شریک ہے۔ ہمارا کلمہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ شریک ہے۔ ہمارا مقصد حیات شریک ہے۔ کفار کے خلاف جہاد بالقرآن کرنا اور عند الضرورت جہاد بالسیف کرنا ہمارا یہ عقیدہ شریک ہے۔ کہ امت محمدیہ کے ہر صدی کے سر پر ضرور ایک مجدد منجانب اللہ مبعوث ہوتا رہتا ہے۔ ہمارا یہ عقیدہ شریک ہے۔ کہ خدا نبی محمد رسول اللہؐ کی اتباع کی برکت سے ایک امتی سے ہمکلام ہوتا رہتا ہے۔ ہمارے نزدیک یہ احمدیت ہے۔ جس کو آپ مرزائیت کہتے ہیں۔

آپ کے ہم مشرب علماء اور عوام نے نہ حضرت سید احمد بریلویؒ اور ان کے مجاہدوں کو مسلمان سمجھا تھا۔ نہ ہم کو مسلمان کہتے ہیں۔ بلکہ ان کو ہماری طرح کافر اور واجب القتل قرار دیا۔ بلکہ ان کا عملاً قتل عام کرا کر دکھایا۔

عہدیداران جماعت توجہ فرمائیں

اللہ تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ صدر انجمن کا مالی سال ۳۰ اپریل ۱۹۵۱ء کو ختم ہو رہا ہے۔ جو دوست بقایا دار ہیں۔ خواہ اس سال رواں کے یا زیادہ عرصہ کے ان سب کو چاہیئے۔ کہ اپنے سب بقائے ۳۰/۴/۵۱ سے پہلے پہلے داخل خزانہ فرمائیں۔ تاکہ ان کے ذمہ آئندہ بقایا نہ نکلے اور یہ رقوم ایسے وقت میں ادا کی جاویں۔ کہ ۳۰/۴/۵۱ سے پہلے خزانہ صدر انجمن میں پہنچ سکے۔ عہدہ داران کو بھی اس طرف خاص توجہ چاہیئے۔ کہ چندہ کا روپیہ جس قدر جلد ہو سکے۔ داخل خزانہ کراتے رہیں۔ ۳۰/۴/۵۱ کو وصول شدہ رقم ہی اس سال میں شمار ہوگی۔ ۱/۵/۵۱ کی وصول شدہ آئندہ ۵۱-۵۲ء میں درج ہوگی۔

(۲) اس کے علاوہ جن دوستوں نے ابھی تک ۴۹-۵۰ء کے بجٹ فارم پُر کر کے نہ بھیجے ہوں۔ وہ جلد واپس فرما دیں۔ کیونکہ اب مئی میں ۵۰-۵۱ء کے لئے فارم بھیجے جائیں گے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز مصالح قبرستان ربوہ ضلع جھنگ)

درخواست دعاء

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل اور رحم سے ۵ مارچ کو مجھے لڑکا عطا فرمایا۔ الحمد للہ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس کا نام نسیم احمدؐ رکھا۔ احباب جماعت و بزرگانِ سلسلہ نومولود کے لئے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اس کو لمبی عمر دے۔ اور با اقبال و خادمِ دین بنائے۔ خاکسار صاحبزادہ ابوالحسن قدسی

اقوال وافکار

"اگر قیدی کی محنت سے حاصل شدہ آمدنی کا ایک مناسب حصہ اس کے نام پر جمع کر دیا جائے۔ تو سزا کی میعاد ختم ہونے کے بعد اس کے پاس کچھ نقد سرمایہ ہوگا۔ جسے وہ معاشرہ کے ایک معزز اور ایماندار فرد کی حیثیت سے دوبارہ زندگی بسر کرنے میں خرچ کر سکتا ہے"۔

آنریبل خواجہ شہاب الدین وزیر امور داخلہ جیلوں کے انسپکٹر جنرلوں کی کانفرنس میں

"اتحاد کے متعلق محض باتیں کرنے سے کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہو سکتا۔ ہمیں اس خیال کو عملی جامہ پہنانا چاہیئے۔ تاکہ تمام اسلامی ممالک ایک متحدہ نظام کے جزو بن جائیں۔ اور ضرورت کے وقت ایک دوسرے کی خدمت کریں"۔

آنریبل چوہدری نذیر احمد خان وزیر صنعت اسلامی ثقافتی نمائش کے افتتاح پر

"ہماری صنعتی پسماندگی، صنعتی اشیاء کی قلت کی وجہ سے نہیں۔ بلکہ نصب العین اور عزم کے فقدان کی وجہ سے ہے"۔

آنریبل چوہدری نذیر احمد خان وزیر صنعت اسلامی ثقافتی نمائش کے افتتاح پر

"پاکستان کا اقتصادی استحکام ہندوستان کو ایک نظر نہیں بھاتا۔ اور پاکستان کے ساتھ اس کی اقتصادی پالیسی محض احساس شکست پر مبنی ہے"۔

پروفیسر احمد شاہ بخاری اقوام متحدہ کے انسٹی ٹیوٹ کے جلسہ میں

"پاکستان جس کے عوام اس قدر ہمت اور اولوالعزمی کے مالک ہیں۔ یقینی طور پر دنیا کا ایک طاقتور ملک بن کر رہے گا"۔

مسز عفت حلیم اروز ہوریل کرام کا الوداعی پیغام

"ہندوستان کے وزیر اعظم پنڈت نہرو کے متضاد بیانات۔ باطنیت۔ مشرقی جذباتیت۔ انفعالیت انانیت اور غلط قسم کی فیصلہ کا اس قدر ناقابل فہم مرکب ہوتے ہیں۔ کہ انہیں اب مغربی ممالک ناقابل توجہ سمجھنے لگے ہیں"۔

"سینٹ لوئی پوسٹ ڈسپیچ"

مورخہ ۴ فروری میں ادارتی مقالہ

"اسلام نے اخلاقیات کا ایک مکمل ضابطہ متعین کیا ہے۔ جو بنی نوع انسان کی ساری زندگی میں اس کے کردار کی جامع طور پر رہبری کرتا ہے"۔

ہزایکسی لینسی مسٹر محمد علی ہائی کمشنر متعینہ کناڈا نیشنل ڈیفنس کالج کنگسٹن میں "اسلام اور سوشلزم" کے موضوع پر تقریر

ہندوستان کے باشندے تو بھوکوں مر رہے ہیں۔ اور ان کے قائدین ملک کے سیاسی اور فوجی مفادات کا خیال کر رہے ہیں"۔

دلندیزی کیتھولک اخبار "ماس بود" کا تبصرہ

"اگر ہندوستان واقعی سنجیدگی سے کشمیری عوام کو الحاق کا خود فیصلہ کرنے کی اجازت دینا چاہتا ہے۔ تو اسے استصواب رائے عامہ کے علاقوں میں اپنی فوج قائم رکھنے پر اصرار نہ کرنا چاہیئے"۔

بمبئی کے اخبار "ریڈیکل ہیومنسٹ"

مورخہ ۱۸ فروری میں اداریہ

"کشمیر کا تنازعہ ایک خونریز جنگ کا باعث ہو سکتا ہے۔ اور اس تنازعہ کی وجہ سے ایشیاء کی دو انتہائی مضبوط اور غیر اشتراکی طاقتوں کے وسائل بری طرح ضائع ہو رہے ہیں"۔

جان جی۔ اجوز کا "نیویارک ہیرلڈ ٹریبون" میں مراسلہ

"کشمیر میں استصواب رائے عامہ ایسے حالات میں ہونا چاہیئے۔ کہ کشمیری عوام پر بالواسطہ یا بلاواسطہ کوئی دباؤ نہ ڈالا جا سکے۔ تاکہ وہ مکمل آزادی کی فضاء میں اپنی رائے کا اظہار کر سکیں"۔

آقائے پیراستہ

۲۰ فروری کو ایرانی مجلس (پارلیمنٹ) میں تقریر

"پاکستانی روپیہ نے اپنی ساکھ اور حیثیت کو صحیح ثابت کر دیا ہے۔ اور باخبر ہندوستانی مبصرین بھی اس رائے کی تائید کرتے ہیں"۔

آنریبل مسٹر فضل الرحمن وزیر تجارت و تعلیم پاکستان و ہندوستان کے تجارتی معاہدہ کے متعلق بیان

"پاکستان اور ہندوستان کی آزادانہ تجارت کے ذریعہ جو فوائد حاصل ہوں گے۔ صارفوں کو بھی ان سے مکمل طور پر مستفید ہونے کا موقعہ دیا جائے"۔

آنریبل مسٹر فضل الرحمن وزیر تجارت و تعلیم پاکستان و ہندوستان کے تجارتی معاہدہ کے متعلق بیان

"حکومت نے غیر ملکی خریداروں کو معقول سال تک پٹ سن دینے کا وعدہ کیا ہے۔ اور وہ اپنا وعدہ پورا کرے گی"۔

ہزایکسی لینسی الحاج خواجہ ناظم الدین گورنر جنرل پاکستان ایسوسی ایٹڈ چیمبر آف کامرس پاکستان کے سالانہ اجلاس میں

"متوازن صنعتی ترقی کیلئے ضروری ہے کہ صنعت کار اپنی سرگرمیاں کسی ایک علاقہ یا صوبہ تک محدود نہ رکھیں۔ ملک کے مختلف حصوں میں صنعتیں قائم کرنا نہ صرف ملک کے لئے مفید ہے، بلکہ اس سے انہیں بھی فائدہ پہنچیگا"۔ الحاج خواجہ ناظم الدین

سمندر پار کے خریداران الفضل

کی خدمت میں گذارش ہے کہ مہربانی فرما کر اپنے ذمہ کا بقایا اور کم از کم ایکسال کیلئے قیمت اخبار پیشگی تیس ۳۰ روپیہ پاکستانی سالانہ کے حساب سے اپنی پہلی فرصت میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں

بعض احباب نے اس پر توجہ فرمائی ہے۔ لیکن بعض کو اس طرف توجہ فرمانے کا موقعہ نہیں مل سکا۔ اب اسطرف فوری توجہ فرمائیں۔ تاکہ اخبار ارسال خدمت ہو سکے (مینیجر)

روس پاکستان اور ہندوستان میں تصادم کرانا چاہتا ہے

نیویارک ۲۳ مارچ۔ مسٹر ڈے ریویو آف سٹریچر کے اڈیٹر نے ساری دنیا کا دورہ کرنے کے بعد "نیویارک ہیرلڈ ٹربیون" میں اپنے تاثرات پیش کرتے ہوئے لکھا ہے کہ اس امر کی شہادتوں میں اضافہ ہو رہا ہے کہ روس غالباً پاک ہند برصغیر میں اس کوشش میں پوری طرح منہمک ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کسی طرح جلد جنگ کرا دی جائے

ان کا کہنا ہے کہ اس جنگ سے خواہ اس کا نتیجہ کچھ ہو ایشیا میں روس کے مفاد کو فائدہ پہنچے گا۔ اس کی وجہ سے اقوام متحدہ کو بالعموم اور امریکہ کو بالخصوص برلن اور کوریا کی دقتوں سے دوچار ہونا پڑے گا۔

خیال ہے کہ روسی حکمت عملی کا بنیادی عنصر وہی ہے جو ۱۹۴۸ء میں برلن کی ناکہ بندی اور بعد میں کوریا کی جنگ کی صورت میں ظاہر ہوا۔ دونوں واقعات ایک ہی بساط کی مختلف چالیں تھیں یعنی امریکہ کو مسلسل ایسی جغرافیائی سیاسی اور فوجی دشواریوں میں مبتلا کرنا جس سے روس کو فائدہ پہنچے خواہ ہم پر اس کا کچھ اثر پڑے۔ نارمن کزنس رقم طراز ہے:۔ مجھے یقین ہے کہ ابھی سوویٹ کے پاس برلن اور کوریا جیسی متعدد دوسری چالیں موجود ہیں۔ جنہیں استعمال کرنے کی وہ تیاری کر رہا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ان حالتوں میں جمہوریتوں کو پے در پے متعدد فوجی کارروائیوں میں مشغول ہونا پڑے گا۔ اور روس مفید کن موقعہ پر کارروائی کے لئے اپنی طاقت کو محفوظ رکھے گا۔ (استار)

پنجاب کے عوام مسلم لیگ وزارت سے اشتراک عمل کریں

لاہور ۲۳ مارچ۔ چودھری محمد اقبال چیمہ جنرل سیکرٹری پنجاب مسلم لیگ نے آج ایک بیان میں پنجاب کے عوام کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے ایک بار پھر مسلم لیگ کو حکومت کرنے کا موقعہ دیا اور لیگی امیدواروں کو کامیاب بنایا۔ آپ نے پنجاب کے عوام سے اپیل کی کہ وہ وزارت کے ساتھ پورا تعاون کریں۔ تاکہ مسلم لیگ نے منشور میں جو پروگرام عوام کو دیا تھا اسے جامہ عمل پہنایا جا سکے۔

آپ نے فرمایا کہ باوجود اس امر کے کہ تمام جماعت ہائے مخالف نے صوبہ میں طوائف الملوکی پھیلا رکھی تھی۔ پنجاب کے مسلمانوں نے مسلم لیگ پر اپنے اعتماد کا اظہار کیا جس کا وجود پاکستان کے استحکام اور اس کے روشن مستقبل کی واضح دلیل ہے۔

پنجاب میں نئی وزارت

لاہور ۲۳ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ ۵ اپریل سے پہلے پنجاب میں نئی وزارت بن جائے گی نئی وزارت توقع کے مطابق سات وزیروں پر مشتمل ہوگی جس میں ایک وزیر مہاجرین ہوگا۔

کل تمام ووٹوں کی گنتی شروع ہو جائے گی اور ۲۹ اپریل تک تمام نتائج کا اعلان سرکاری طور پر کر دیا جائیگا۔ یہ بھی پتہ چلا ہے کہ ۳۰ مارچ کو مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کا اجلاس ہوگا۔ جس میں لیڈر کا انتخاب عمل میں لایا جائیگا۔ انتخاب کے بعد لیڈر کو گورنر پنجاب وزارت کے قیام کی دعوت دیں گے۔

عراق کو بالکل غیر جانبدار رہنا چاہیے

بغداد ۲۳ مارچ۔ عراق کی حزب مخالف کے ۳۲ ارکان نے آج ایک بیان میں اس امر کا مطالبہ کیا ہے کہ عراق غیر جانبدار رہے۔ جمیل المدفعی پاشا اور دیگر کئی سرکردہ لیڈروں اور نمائندوں نے ایک مشترکہ بیان جاری کیا ہے جس میں اس امر کا اظہار کیا گیا ہے کہ اگر عراق جانبدار رہے تو وہ جنگ کی خوفناک تباہیوں سے محفوظ رہ سکتا ہے

بیان میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ عراق، تمام عرب ممالک اور امن و آشتی کے لئے جدوجہد کرنے والے ملکوں کے ساتھ مل کر جنگ کے خلاف غیر جانبداری کا محاذ قائم کرنے کے لئے بالکل تیار ہے۔ (ا پ)

افغانستان میں اسلحہ خانہ پر قبضہ

پشاور ۲۳ مارچ۔ افغانستان سے مسلسل متواتر اطلاعات موصول ہو رہی ہیں۔ جہاں ڈیموکریٹوں نے کابل گورنمنٹ کے مظالم کے خلاف احتجاج کے طور پر لکڑی کے ایک پل کو جلا دیا جو گرویز اور درخوں کے درمیان تھا جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ آمد و رفت کا سلسلہ بالکل منقطع ہوگیا۔

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ لوگوں نے ایک اسلحہ خانہ کو توڑ کر بہت سی بندوقیں رائفلیں اور گولہ بارود اڑا لیا ہے۔

(ب) بہ ذریعہ ڈیموکریٹ افغانستان (ص)

گورنمنٹ کا تختہ الٹنے کے لئے اسلحہ جمع کر رہے ہیں

زرگئی سے ایک اطلاع موصول ہوئی ہے کہ وہاں ایک افغان افسر کے گھر میں دستی بم پھینکا گیا جس سے ایک شخص ہلاک اور تین مجروح ہوئے

دنیا میں شدید غذائی بحران پیدا ہونے کا خدشہ

نیویارک ۲۳ مارچ:۔ آنے والے دنوں کے خطرات میں ہندوستان میں قحط پڑنے کا خطرہ بھی شامل ہے اقوام متحدہ کے رسالہ "ورلڈ" کے مارچ کے شمارہ میں ہاورڈ یونیورسٹی کے ڈائریکٹر ڈاکٹر کارل سیکس نے اپنے ایک مقالہ میں یہ رائے ظاہر کی ہے کہ آبادی میں جس رفتار سے اضافہ ہو رہا ہے۔ اس سے یہ اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ ۱۹۶۰ء تک ساری دنیا میں غذائی قلت محسوس ہونے لگے گی۔ ڈاکٹر سیکس جو زرعی اور غذائی امور کے ماہر ہیں بتایا ہے۔ کہ دنیا میں آبادی میں اضافہ کی جو موجودہ رفتار ہے۔ اس سے آئندہ دس سالوں میں عالمی آبادی میں شمالی امریکہ کے باشندوں کی موجودہ تعداد کے برابر اضافہ ہو جائے گا۔ اگر سنہ ۱۹۶۰ء تک غذائی پیداوار میں جدید طریقوں کے ذریعہ ۳۰ فی صدی بھی اضافہ ہو سکا۔ تو بھی صرف ۱۳۰ کروڑ ٹن غلہ حاصل ہو سکے گا۔ حالانکہ اس وقت کم از کم ۶۳۰۰۰۰۰۰ ٹن غلہ کی ضرورت ہوگی۔

وسیع پیمانہ کی فاقہ کشی ہندوستان اور اس کے پسماندہ علاقوں میں شروع ہو جائے گی۔ جہاں اسی وقت رہائشی معیار پست ہے۔ اور آبادی کا دباؤ بہت بڑھا ہوا ہے۔ لیکن اس کے اثرات ساری دنیا پر مترتب ہونگی۔ ڈاکٹر سیکس نے کہا ہے۔ کہ امریکہ اس مسئلہ سے کس قدر غافل ہے۔ اس کا اندازہ اس سے ہوتا ہے۔ کہ صدر ٹرومین کے چار نکاتی پروگرام میں اس مسئلہ کو حل کرنے کی کوئی کوشش نہیں کی گئی ہے۔ (استار)

شام کی تاریخ کی نئی کتاب

نیویارک ۲۳ مارچ:۔ امریکہ میں ۲۷ مارچ کو شام کی ایک مستند تاریخ کی کتاب شائع ہو رہی ہے۔ یہ کتاب پروفیسر فلپ ہٹی کی تصنیف ہے اور اس کا نام "شام لبنان و فلسطین کی تاریخ" ہے ایک سال کی تحقیق اور کاوش کے بعد ۷۰۰ صفحات پر مشتمل یہ کتاب تیار ہوئی ہے۔ جس میں تصاویر بھی ہیں۔

عرب لیگ کا ثقافتی مشن ہندوستان جائیگا

قاہرہ ۲۳ مارچ:۔ عرب لیگ کے ثقافتی شعبہ کے افسر احمد امین نے بتایا ہے۔ کہ بعض نایاب پرانی قلمی کتابوں کے نسخے کی تصویر لینے کے لئے لیگ ایک مشن ہندوستان روانہ کرے گا۔

معلوم ہوا ہے۔ کہ قلمی نسخوں کے ایک ایسے مجموعہ کی بھی تصویریں لی جانے والی ہیں۔ جن میں عربوں اور مسلمانوں کے معاملات کے متعلق ... دستاویزات اور دستاویزیں ہیں (استار)

برطانوی مصری مذاکرات پیش کرینگے

لندن ۲۳ مارچ:۔ برطانیہ سفیر مصر جو تقریباً دو ہفتوں سے مشورہ کے لئے لندن گئے ہوئے ہیں۔ اب عنقریب واپس جانے والے ہیں۔ اور توقع ہے۔ کہ مزید برطانوی مصری مذاکرات کے لئے وہ اپنے ساتھ برطانیہ کی نئی تجاویز بھی قاہرہ لائیں گے۔ اب تک ان تجاویز کی تفصیل نہیں معلوم ہو سکی ہے۔ نہ اس کی وضاحت ہوئی ہے۔ کہ انہیں زبانی مصر کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ یا باضابطہ نوٹ کی شکل میں روانہ کیا جائے گا۔

سیاسی حلقوں کا خیال ہے۔ کہ ماہرین کے جس رپورٹ کا وزیر خارجہ کو انتظار تھا جس کی نوعیت کا کوئی انکشاف نہیں کیا گیا ہے۔ مکمل ہو گئی ہے۔ اور مسٹر ماریسن نے مسٹر ار الف اسٹونسن کے ساتھ اس رپورٹ کا مطالعہ کیا ہے۔ نیز یہ کہ اسی رپورٹ کی وجہ سے نئی تجاویز کی ترتیب ممکن ہو سکی ہے۔ (استار)

چینی فوجوں میں چیچک کی وبا

لندن ۲۳ مارچ:۔ یہاں کوریا میں موجودہ چینی افواج میں وبا پھیلنے کی خبریں موصول ہوئی ہیں پہلے ایسے ٹائیفس یا پلیگ سمجھا گیا تھا۔ لیکن اب معلوم ہوا ہے۔ کہ یہ دراصل نہایت ہی خراب قسم کی چیچک ہے۔ اس مرض کی دو قسمیں ہیں۔ ایک بہت سخت اور دوسری عام طور پر مہلک۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے۔ کہ منگولی نسل کے افراد پر دوسروں کے مقابلہ میں چیچک کا زیادہ سخت اثر ہوتا ہے۔ "مانچسٹر گارجین" کے بیان کے مطابق افواہ یہ ہے۔ کہ جنگ میں ہلاک ہونے والے ہر ایک آدمی کے مقابلہ میں اس مرض سے چار آدمی ہلاک ہو رہے ہیں۔ شمال کے تمام ہسپتال فوجی زخمیوں سے بھرے ہوئے ہیں۔ اور مریض شہری ہسپتال میں جگہ نہ ملنے کے باعث سڑکوں پر بے تحاشہ مر رہے ہیں۔ (استار)